36636 ـ کیا مسجد حرام میں طواف زیادہ کرنا چاہیے یا نمازکی ادائیگي ؟

سوال

مکہ میں رہنے والے کوکیا مسجد حرام میں نماز زیادہ پڑھنی چاہیے یا وہ طواف کثرت سے کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسجدحرام میں نماز کی ادائیگي اورطواف کرنا دونوں ہی بہت زیادہ افضل ہیں ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی اورابن ماجہ نے جابررضي اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مسجد حرام میں نماز کی ادائیگي دوسری جگہوں سے ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے) ۔

دیکھیں : مسند احمد حدیث نمبر (14284) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1406) ، حافظ ابن حج رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : اس کےسندکے رجال ثقات ہیں ۔اھـ اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواءالغلیل میں صحیح قرار دیا ہے ، دیکھیں اروء الغلیل (1129) ۔

اورامام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے عبداللہ بن عمر رضي اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کویہ فرماتے ہوئے سنا :

(جس نے بیت اللہ کا طواف کیا (یعنی سات چکرلگائے) اوراسے پورا شمار کیا تواسے غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا ، اس کے ہرقدم اٹھانے اوررکھنے پراللہ تعالی اس کا یک گناہ معاف اورایک نیکی لکھی جاتی ہے) ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (959) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

شیخ ابن بازرحمہ اللہ تعالی سے مندجہ ذیل سوال پوچھا گیا :

کیا مکہ میں رہائش پذیرشخص کےلیے بیت اللہ کا طواف کرنا افضل ہے کہ نماز کی ادائیگي ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

نمازکوطواف یا طواف کونماز پرفضلیت دینا محل نظرہے (یعنی اس میں تفصیل ہے) لھذا بہت سے اہل علم نے یہ ذکر کیا ہے کہ مکہ میں اجنبی شخص کے لیے طواف کثرت سےکرنا افضل اوربہتر ہے کیونکہ نمازتووہ ہرجگہ پڑھ سکتا ہے مسجد حرام کے ساتھ ہی خاص نہیں ، لیکن طواف مکہ کے علاوہ کہیں اورنہیں ہوسکتا ، اورپھروہ مکہ مکرمہ کا رہائشی بھی نہیں ، بلکہ کچھ مدت بعد وہ وہاں سے کوچ کرجائے گا اس لیے اس کےلیے طواف غنیمت ہے اورافضل بھی ہے

لیکن اس کے مقابلہ میں مکہ مکرمہ کے رہائشی کے لیے نماز کی ادائیگي طواف سےافضل ہے ، لھذا اگروہ نفلی نماز کثرت سے ادا کرے تواس کےلیے بہتر اورافضل ہوگا ۔ اھـ کچھ کمی بیشی کےساتھ ۔

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (16 / 367) ۔

واللہ اعلم .